بلوچستان کا مقبول روزنامہ

Daily SABA-QTA

روزنامہ صباء کوئٹہ

ایڈیٹر غضنفر علی

Phone: 081-2830288
Email: saba6097595@gmail.com

ABC CERTIFIED

جلد نمبر 22 | جمعرات 09 جولائی 2026ء | 23 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 129

جنگ کی نوعیت بدل چکی، مسلح افواج اپنی حکمت عملی اور صلاحیتوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہی ہیں، فیلڈ مارشل

دشمن ایجنسیوں کے زیر سرپرستی کام کرنے والے پراکسی نیٹ ورکس پاکستان کے امن، استحکام اور معاشی ترقی کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوسکیں گے، نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی آمد پر صدر این ڈی یو نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا استقبال کیا، آئی ایس پی آر

جنگیں میڈیا کے شور یا سیاسی نعروں سے نہیں بلکہ ایمان، اتحاد اور نظم وضبط سے جیتی جاتی ہیں، ہر کمبیٹ آپریشن سے غیر متزلزل وابستگی کے اصول اپنائے، نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کا دورہ، نیشنل سیکیورٹی اور وار کورسز میں شریک تینوں مسلح افواج کے افسران سے خطاب

راولپنڈی (آن لائن) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کا دورہ کیا اور نیشنل سیکیورٹی اور وار کورسز میں شریک تینوں مسلح افواج کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کی نوعیت بدل چکی ہے اور پاکستان کی مسلح افواج بھی اپنی

بقیہ 3 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کا ایران سے جنگ بندی ختم کرنے کا اعلان، جیل کی قیدیوں میں 5 فیصد اضافہ

انقرہ (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی

بقیہ 36 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان، سیکیورٹی فورسز کا این 25 پر بڑا آپریشن، فتنہ ہندوستان کے 9 دہشتگرد ہلاک 1 جوان شہید

ہلاک دہشتگرد ناپاک ہوسائل اور شہریوں سے بھتہ وصولی میں مصروف تھے، کارروائی جھاکرس اور کراچوں کے درمیان کی گئی، ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف آپریشن کرتے ہوئے 19 دہشتگردوں کو ہلاک

بقیہ 35 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

ایران امریکہ کی بوشہر کی فوجی تنصیبات پر حملہ، 8 فوجی اہلکار شہید ہوگئے

امریکی فوج نے ایران کے خلاف نئے حملوں کے بعد ایران کی پاسداران انقلاب نے ملک کے جنوب میں امریکی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ

امریکا نے جنگ بندی سے متعلق ایم او یو کی سنگین خلاف ورزی کی ہے، جنوبی ایران پر حملے، تیل منصوبات پر پابندی اور مزید حملوں کی دھمکیاں، ایم او یو کی خلاف ورزی میں ایرانی ٹینکر

تہران (این این آئی) ایران اور امریکا کے درمیان جنوبی صوبے بوشہر میں فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے، اہم انٹرا سٹریٹ پاسداران مسلمان کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک امریکی فوج کی جانب سے ایک ٹینکر پر فائرنگ کی ہے، امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ہونے والے حملوں میں بوشہر کی 2 فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ بوشہر کے نائب گورنر نے سطح سمندر کے مطابق

بقیہ 37 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

کرغزستان، صدر آصف علی زرداری سے خوبرو ایف کے اینکر، مارلن ماما تالیف ملاقات کر رہے ہیں

شہید ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا جسد خاکی نجف پہنچا دیا گیا

آج مشہد میں امام علی رضا کے روضے کے احاطے میں پیرو خاک کیا جائے گا، ایرانی میڈیا

تہران (این این آئی) ایران کے شہید رہبر اعلیٰ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی میت ایران سے عراق کے شہر نجف پہنچا دی گئی۔ میزر پورٹ پر عراقی وزیراعظم، اعلیٰ عراقی حکام اور بڑی تعداد میں دیگر لوگ موجود تھے، ایرانی میڈیا کے مطابق ایران کے

بقیہ 2 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

امریکا نے ایران کے تیل بیچنے پر پھر پابندی لگادی، ایران کی مذمت

امریکا نے مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی کی ہے اور اس صورتحال کا ذمہ دار وہ خود ہے، وزارت خارجہ

تہران، واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے ایران کے تیل بیچنے پر پھر پابندی لگادی۔ امریکا کا دعویٰ ہے کہ تیل پابندیاں آبنائے ہرمز میں حملے کے سبب

بقیہ 3 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

الیکشن کمیشن نے کالعدم ٹی ایل پی کے انٹرا پارٹی انتخابات سے متعلق فیصلہ محفوظ کرلیا

تین کالعدم تنظیموں کے نام تبدیل نہیں ہوسکتے، انٹرا پارٹی انتخابات تسلیم کریں، وکیل ٹی ایل پی

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے کالعدم تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کے انٹرا پارٹی الیکشنز سے متعلق فیصلہ محفوظ کرلیا۔ عدالت نے چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیشن نے سماعت کی۔ دوران سماعت الیکشن کمیشن کے لیگل

بقیہ 41 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کی نجی کمپنی کا طیارہ لاپتہ ہونے کی تصدیق

کے ٹو بیس کیمپ 3 اور مازاما کے درمیان لاپتہ ہوا، لاپتہ کارگو طیارے میں عملے کے پانچ افراد سوار تھے

کراچی (این این آئی) شاہراہ سے آیا پاکستان کا نجی کارگو طیارہ کراچی کے قریب لاپتہ ہوگیا، ایمرجنسی ایشن ذرائع کے مطابق کے ٹو بیس کیمپ 737 اور مازاما کے قریب سمندر پر پرواز کے دوران لاپتہ ہوا، ہوا بازی کا کرو طیارے میں عملے کے پانچ افراد سوار تھے۔ طیارے

بقیہ 10 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

زیارت واقعہ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی تشکیل

انکوائری کمیٹی دہشتگرد حملے سے قبل، دوران اور بعد کے تمام واقعات اور سیکیورٹی ردعمل کا جائزہ لے گی

کوئٹہ (این این آئی) مائی ٹیم واقعہ کی تحقیقات کے لیے چیئرمین سی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان نے تحقیقاتی کمیٹی کے حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ کمیٹی میں سیکریٹری لیبر اینڈ ہیلتھ

بقیہ 11 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

نیویارک، رفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی چینی وزیر محکمہ اور ایشیئن بیورو کے سربراہ لوکیف ڈی جینگ سے ہاتھ ملا رہے ہیں

بلوچستان میں دہشتگردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن اور ترقی کیخلاف منظم سازش ہیں

ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے، بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے، اس کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش ناکام بنائیں گے

دہشت گرد، ان کے سہولت کار اور سرپرست کہیں بھی ہوں، انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک جاری رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر داخلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور وزیر خارجہ حسین بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن اور ترقی کے خلاف منظم سازش ہیں، دشمن اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں وزیر داخلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فورسز کے بیدار جوانوں نے دہشت گردوں کا جرات مندی سے مقابلہ کیا، شہداء کی قربانیاں قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون اور والعہد ہیں میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب

بقیہ 42 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

ایران امریکا مذاکرات کے باوجود آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک مکمل بحال نہ ہوسکی

تہران (این این آئی) ایران، امریکا کے درمیان قطر مذاکرات میں پیش رفت کے باوجود بھی آبنائے

بقیہ 12 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا اسمبلی کا نیا استحقاق قانون آزادی صحافت پر حملہ، اختیار ولی

حکومت کا بلیک صحافیوں اور میڈیا اداروں کو اسمبلی کی کوریج سے روکنے کا اختیار بھی دیا جا رہا ہے

پشاور (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا کے صدر اختیار ولی نے صوبائی اسمبلی سے منظور کیے گئے استحقاق ترمیمی ایکٹ کو

بقیہ 13 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

محسن نقوی کی سمری لگتن، اہم منصب سے ملاقات، اندرونی مشیات تعاون بڑھانے پر اتفاق

نیرکوٹ انٹرنیشن اور جعلی پاسپورٹ پر سفر کرنے والے ممالک کی روک تھام کیلئے اشتراک کا ریڈ بڑھانے پر اتفاق

نیویارک (این این آئی) نیویارک میں وفاقی وزیر داخلہ و تارکین کنٹرول محسن نقوی نے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرس سری لنکن ہم منصب آنند وجے پالا

بقیہ 14 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

لورلائی اور گردوناح میں ڈنڈے کے جھٹکے، لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع لورلائی اور گردوناح میں ڈنڈے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جس کے باعث لوگ خوف زدہ ہوگئے۔ ڈنڈے کے جھٹکے محسوس کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے۔ ڈنڈے کے مرکز کے مطابق لورلائی میں 4.8 شدت کا ڈنڈے کا جس کی گہرائی 12 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ ڈنڈے کا مرکز لورلائی سے 31 کلومیٹر مشرق میں تھا۔ لورلائی میں ڈنڈے کے بعد شدید بارش

بقیہ 17 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ٹیکس بار کا ڈیجیٹل سرچارج کا ٹیکس سال 2025 پر اطلاق کرنے پر تشویش کا اظہار

لاہور (این این آئی) پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن نے فنانس ایکٹ 2026 کے تحت انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 182A میں کی گئی ترمیم کے تحت بڑھائے گئے ڈیجیٹل سرچارج کا اطلاق ٹیکس سال 2025 پر کرنے کو قانون اور عدالتی اصولوں کے منافی قرار دیتے ہوئے چیئرمین ایف بی آر سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین بیرسٹر

بقیہ 21 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے دشمنوں کو پاکستان کی ترقی سے مسئلہ ہے

فوجی ترجمان

بھارت افغان طالبان رجیم کیساتھ ملکر پاکستان میں دہشتگرد کارروائیاں کررہا ہے بلوچستان میں دہشتگرد حملوں میں 42 جوان شہید ہوئے ہیں، جوابی کارروائیوں میں 54 دہشتگرد مارے گئے، ان دہشتگرد واقعات کے پیچھے ایک ماسٹر مائنڈ ہے

فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں نے مذموم مقاصد کیلئے معصوم شہریوں کو ہدف بنایا، بلوچستان کے بہادر عوام اور پولیس نے دلیری سے مقابلہ کیا۔ پہلا واقعہ 4 اور پانچ جولائی کی درمیانی رات ہنہ اوڑک میں پیش آیا، ہنہ اوڑک میں فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں نے عوام پر حملہ کیا

راولپنڈی (این این آئی) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گرد حملوں میں 42 جوان شہید ہوئے ہیں، جوابی کارروائیوں میں 54 دہشت گرد مارے گئے ہیں، پاکستان کے دشمن نہیں چاہتے کہ بلوچستان میں ترقی ہو، پاکستان کے دشمنوں کو پاکستان کی ترقی سے مسئلہ ہے، بھارت افغان طالبان رجیم کیساتھ ملکر پاکستان میں دہشتگرد کارروائیاں کررہا ہے، ان دہشت گرد واقعات کے پیچھے ایک ماسٹر مائنڈ سے دہشتگرد کارروائیاں کی جارہی ہیں اور جاری رہیں گی۔ ہنہ کو بلوچستان میں سیکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دیتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ گزشتہ 4 روز میں بلوچستان میں دہشتگردی کے 3 بڑے واقعات ہوئے، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں

بقیہ 39 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

مولانا ہدایت الرحمٰن: امن کے لیے ظلم کیخلاف بلوچستان کے تمام حقیقی قیادت کو متحد ہونا ہوگا

ہم کب تک لاشیں اٹھاتے جائیں گے مفقودیوں ولاپتہ افراد کی بازیابی لازمی ہے ڈالری جنگ نے بلوچستان کو تباہ کیا

بلوچستان کے بلوچ پشتون ایرانو گوادر یا بن کیے ہیں لڑکوں کو جلایا جارہا ہے عوام کیساتھ ساتھ پولیس ویلیوز والوں کی لاشیں مل رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ امن وحقوق کیلئے ظلم کے خلاف بلوچستان کے تمام حقیقی قیادت کو متحد ہونا ہوگا۔ زیارت ہنہ لوانتین کا واقعہ فرقہ پایا جاتے آرمی بلیف وجہ ہاتھ قیادت کے پاس آتا ہوگا کام کب تک لاشیں اٹھاتے جائیں گے مفقودیوں واپسہ افراد کی بازیابی لازمی ہے اداری جنگ ہے بلوچستان کو تباہ کیا ہے ان خلالیات

بقیہ 33 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیر خزانہ کا ایس ای پی ایچ کو ارزش کا دورہ، سرکاری ملکیتی کمپنیوں کو ٹرسٹ کے اثر پر ایس ای پی کے اقدامات کی تعریف

ایس ای پی ایچ کا دوبارہ دوست ماحول، خاتون ڈائریکٹر اور مستقل کاروباری طرز کے فرمائے کے لیے پرعزم ہے، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ اورنگزیب محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ایس ای پی ایچ کا دوبارہ دوست ماحول، خاتون ڈائریکٹر اور مستقل کاروباری طرز کے فرمائے کے لیے پرعزم ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ایس ای پی ایچ کو ارزش کا دورہ کیا۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ایس ای پی ایچ کو ارزش کا دورہ کیا

بقیہ 8 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

امریکا مذاکرات کو ناکامی کی طرف لے جائیگا، محسن رضائی

آبنائے ہرمز میں متبادل راستہ بنانے کی امریکی کوششیں ناکام ہوگئی، کمانڈر

تہران (این این آئی) ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر محسن رضائی نے کہا ہے کہ امریکا مذاکرات کو ناکامی کی طرف لے جائے گا۔ ایرانی سرکاری ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ایران کے سپریم لیڈر کے مشیر محسن رضائی نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں متبادل راستہ بنانے کی امریکی کوششیں ناکام ہوگئی، کمانڈر کے مشیر محسن رضائی نے کہا کہ امریکا مذاکرات کو ناکامی کی طرف لے جائیگا۔ ایرانی سرکاری ٹی وی سے گفتگو

بقیہ 9 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

سفارکار وفاقی وزیر احسن اقبال پاکستان کی اقتصادی تبدیلی میں شراکت داری کے مواقع پر روشنی ڈال رہا ہے

سہیل سلطان کیس، وفاقی حکومت کا جواب جمع، بیرسٹر گوہر کو مہلت مل گئی

لاقرن کو صوبائی حکومت کی سروسز سے نکال دیا، ایک شخص کی اہلیت کیلئے مخصوص قانون سازی کی گئی، جسٹس طاہر رضوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے پی ٹی آئی کے رہنما اور رکن قومی اسمبلی سہیل سلطان کی اہلیت سے متعلق کیس میں وفاقی حکومت کا جواب ریکارڈ پر لے لیا جبکہ تکنیکی مؤقف کا جائزہ لینے کیلئے درخواست گزار کے وکیل بیرسٹر گوہر کو مہلت دے دی۔ بدھ کو وفاقی آئینی عدالت میں پی ٹی آئی رہنما اور رکن قومی اسمبلی سلطان کی

بقیہ 18 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ سندھ کا قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کے ساتھ اجلاس

جلاس میں 42 ارب 9 کروڑ 60 لاکھ روپے کے ایک ملین شاہراہ منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کے ساتھ اجلاس ہوا، اجلاس میں چیئرمین قائمہ کمیٹی سید عبدالقادر گیلانی کی زیر قیادت وفد میں کمیٹی کے ارکان نازلی بلوچ، فرحان چشتی، سید مسیح الحسن گیلانی، اختر بیگ، وقار الحسن، بجانی اور شہید بھارانی بھی شامل تھے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر

بقیہ 19 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیر ریلوے کا عبدالستار ایدھی کی دسویں برسی پر خراج عقیدت

عبدالستار ایدھی نے خدمت انسانیت کی وہ لازوال مثال قائم کی ہے جسے قوم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی، منیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے ممتاز سماجی رہنما عبدالستار ایدھی کی دسویں برسی کے موقع پر انہیں کبھی انسانیت کے لیے گراں قدر خدمات پر شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیر ریلوے نے کہا کہ عبدالستار ایدھی نے خدمت انسانیت کی وہ لازوال مثال قائم کی ہے جسے قوم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی۔

بقیہ 20 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں دہشتگردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن اور ترقی کیخلاف منظم سازش ہیں

ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے، اس کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش ناکام بنائیں گے

دہشت گرد، ان کے سہولت کار اور سرپرست کہیں بھی ہوں، انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک جاری رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر داخلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور وزیر خارجہ حسین بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن اور ترقی کے خلاف منظم سازش ہیں، دشمن اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں وزیر داخلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فورسز کے بیدار جوانوں نے دہشت گردوں کا جرات مندی سے مقابلہ کیا، شہداء کی قربانیاں قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون اور والعہد ہیں میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب

بقیہ 42 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر قومی اسمبلی کا مرحوم عبدالستار ایدھی کی دسویں برسی پر خراج عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے مرحوم عبدالستار ایدھی کی دسویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عبدالستار ایدھی انسان دوستی، ایثار اور خدمت خلق کی لازوال علامت تھے۔ بدھ کو اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ عبدالستار ایدھی نے بلا امتیاز نسل، قبیل، مذہب کے انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنایا جس

بقیہ 14 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

9 مئی کے الزامات میں درج 15 مقدمات کی سماعت (آج) ہوگی

انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نمبر ایک، تین مئی سماعت ہوگی

لاہور (این این آئی) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت میں 9 مئی کے الزامات میں درج 15 مقدمات کی سماعت آج (جمعرات) کو ہو

بقیہ 22 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

زیارت میں لاپتہ پولیس اہلکاروں کی بازیابی کیلئے لواحقین کا ڈی سی آفس کے سامنے دھرنا جاری

اہل خانہ کا فوری بازیابی کا مطالبہ، لاپتہ اہلکاروں کی خیریت سے آگاہ کرنے کی اپیل

زیارت (یو این اے) ضلع زیارت میں حالیہ دہشت گرد حملے کے بعد لاپتہ ہونے والے پولیس اہلکاروں کی بازیابی کے لیے ان کے اہل خانہ کی جانب سے ڈی سی کمشنر آفس کے سامنے احتجاجی دھرنا جاری ہے۔ دھرنے میں شریک مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ لاپتہ پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر بازیاب کر کے منظر عام پر لایا جائے اور ان کے اہل خانہ کو ان کی

بقیہ 22 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

ایران، امریکا کشیدگی، قطر اور چین کی فریقین سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل

دوحہ / بیجنگ (یو این اے) ایران اور امریکا کے درمیان ایک بار پھر جاری ہوتی کشیدگی پر قطر اور چین

بقیہ 4 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی پر پاکستان کا اظہار تشویش، تمام فریقین سے تحمل کی اپیل

امن کے لیے مذاکرات اور سفارتکاری ہی واحد راستہ ہے، دفتر خارجہ کے ممالک کو پیغام

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے مشرق وسطیٰ کے خطے میں کشیدگی میں اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور ایسے اقدامات سے گریز

بقیہ 40 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کا فی کارگر بلوارے کے بیٹے و عرب میں گرکر لاپتہ ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار، کارروائیں تیز کرنے کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے شارجہ سے نمرائی آنے والی کے کارگو طیارے کے ٹوائلٹ ریزرو کے بکھرے عرب میں گر کر لاپتہ ہونے کے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے امدادی کارروائیاں تیز کرنے کا حکم دیا ہے۔ بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ وزیراعظم نے

بقیہ 5 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

عبدالستار ایدھی جیسی انسان دوست اور خدمت خلق کی داعی شخصیت بلاشبہ قوم کے لیے باعث فخر اور قومی اثاثہ ہے، وزیراعظم

عبدالستار ایدھی جیسی انسان دوست اور خدمت خلق کی داعی شخصیت بلاشبہ قوم کے لیے باعث فخر اور قومی اثاثہ ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے عبدالستار ایدھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ دنیا جو ان کی مثل قابل تقلید ہیں جنہوں نے ثابت کیا کہ ہر شخص اپنے تئیں معاشرتی اصلاح میں تعمیری کردار ادا کرسکتا ہے، عبدالستار

بقیہ 6 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کا ایران سے جنگ بندی ختم کرنے کا اعلان، جیل کی قیدیوں میں 5 فیصد اضافہ

کوئٹہ (یو این اے) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف آپریشن کرتے ہوئے 19 دہشتگردوں کو ہلاک کیا ہے۔ بدھ کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ایران سے جنگ بندی ختم ہوچکی، وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا، اب ہمیں اپنا کام کرنا ہوگا، ٹرمپ

انقرہ (یو این اے) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ ہماری جنگ بندی ختم ہوچکی، ان کے ساتھ معاملات کرنا وقت کا ضیاع ہے، اب ہمیں اپنا کام کرنا ہوگا۔ ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں نیٹو چیف جنرل مارک روتے کے ہمراہ گفتگو

بقیہ 7 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

ایران امریکہ مذاکرات کو ناکامی کی طرف لے جائیگا، محسن رضائی

آبنائے ہرمز میں متبادل راستہ بنانے کی امریکی کوششیں ناکام ہوگئی، کمانڈر

تہران (این این آئی) ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر محسن رضائی نے کہا ہے کہ امریکا مذاکرات کو ناکامی کی طرف لے جائے گا۔ ایرانی سرکاری ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ایران کے سپریم لیڈر کے مشیر محسن رضائی نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں متبادل راستہ بنانے کی امریکی کوششیں ناکام ہوگئی، کمانڈر کے مشیر محسن رضائی نے کہا کہ امریکا مذاکرات کو ناکامی کی طرف لے جائیگا۔ ایرانی سرکاری ٹی وی سے گفتگو

بقیہ 9 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

سفارکار وفاقی وزیر احسن اقبال پاکستان کی اقتصادی تبدیلی میں شراکت داری کے مواقع پر روشنی ڈال رہا ہے

سہیل سلطان کیس، وفاقی حکومت کا جواب جمع، بیرسٹر گوہر کو مہلت مل گئی

لاقرن کو صوبائی حکومت کی سروسز سے نکال دیا، ایک شخص کی اہلیت کیلئے مخصوص قانون سازی کی گئی، جسٹس طاہر رضوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے پی ٹی آئی کے رہنما اور رکن قومی اسمبلی سہیل سلطان کی اہلیت سے متعلق کیس میں وفاقی حکومت کا جواب ریکارڈ پر لے لیا جبکہ تکنیکی مؤقف کا جائزہ لینے کیلئے درخواست گزار کے وکیل بیرسٹر گوہر کو مہلت دے دی۔ بدھ کو وفاقی آئینی عدالت میں پی ٹی آئی رہنما اور رکن قومی اسمبلی سلطان کی

بقیہ 18 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ سندھ کا قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کے ساتھ اجلاس

جلاس میں 42 ارب 9 کروڑ 60 لاکھ روپے کے ایک ملین شاہراہ منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کے ساتھ اجلاس ہوا، اجلاس میں چیئرمین قائمہ کمیٹی سید عبدالقادر گیلانی کی زیر قیادت وفد میں کمیٹی کے ارکان نازلی بلوچ، فرحان چشتی، سید مسیح الحسن گیلانی، اختر بیگ، وقار الحسن، بجانی اور شہید بھارانی بھی شامل تھے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر

بقیہ 19 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیر ریلوے کا عبدالستار ایدھی کی دسویں برسی پر خراج عقیدت

عبدالستار ایدھی نے خدمت انسانیت کی وہ لازوال مثال قائم کی ہے جسے قوم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی، منیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے ممتاز سماجی رہنما عبدالستار ایدھی کی دسویں برسی کے موقع پر انہیں کبھی انسانیت کے لیے گراں قدر خدمات پر شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیر ریلوے نے کہا کہ عبدالستار ایدھی نے خدمت انسانیت کی وہ لازوال مثال قائم کی ہے جسے قوم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی۔

بقیہ 20 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے اس وقت حقیقی نہیں جعلی قیادت ہے، سیاسی جماعتیں

ایسے واقعات بلوچستان کے امن، سماجی ہم آہنگی اور استحکام پر حملہ ہیں، حکومت امن وامان برقرار رکھنے اور عوام کے جان ومال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جارہی ہے اور موجودہ حالات انتہائی تشویشناک حد تک پہنچ چکے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن جماعتوں کا اہم اجلاس کالعدم تحریک انصاف میر نیس زرین زہری کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں صوبے میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات، شاہراہوں کی بندش، ناکہ بندی اور عوام کو درپیش مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں ہنہ اوڑک کے حالیہ واقعے اور زیارت میں ہونے والے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔ شرکاء نے ان واقعات میں جاں بحق ہونے والے افراد

بقیہ 28 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

تعلیم کے ذاتی

Daily SABA Quetta

روزنامہ صباء کوئٹہ

صفحہ نمبر 04

ہاشم نورزئی قتل مبینہ پولیس مقابلہ میں 5 ملزمان گرفتار کرلیا گیا ملزمان کا ساتھی ڈی آئی جی کوئٹہ

گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر مرکزی ملزم حکمت اللہ نورزئی کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ مرکزی ملزم کا بھائی سعد اللہ نورزئی تاحال مفرور ہے، عمران شوکت

کوئٹہ (اے این این) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی ایس سی آئی ڈیوڈ سوت محمد شاہی نشتر کے پولیس کانسٹیبل ہیں کیا ہے کہ ایس سی آئی ڈیوڈ نے ہاشم نورزئی قتل کیس کا سراغ لگا کر ایک مرکزی ملزم حکمت اللہ نورزئی کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ مرکزی ملزم کا بھائی سعد اللہ نورزئی تاحال مفرور ہے 16 کروڑ روپے کے کاروباری تنازعے پر قتل کی منصوبہ بندی کی گئی تھی جس میں ان کے ساتھی قتل میں ملوث نظر آئے جو کہ اس کے ساتھ کاروبار میں شامل تھا مرکزی ملزم کی نشاندہی پر کالا شکیف، ایل ایمنی اور دیگر اسلحہ برآمد کیا گیا۔ ہاشم نورزئی قتل کیس کا سراغ لگانے میں کامیابی سے ڈیوڈ سوت نے ہاشم نورزئی کو گرفتار کرلیا گیا ہے کہ پکڑے گئے ملزمان کی نشاندہی پر مرکزی ملزم حکمت اللہ نورزئی کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ مرکزی ملزم کا بھائی سعد اللہ نورزئی تاحال مفرور ہے، عمران شوکت

ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی کارروائی 3 سالہ مفرور بازیاب اسلحہ برآمد

کامیاب کارروائی میں حصہ لینے والی CIA ٹیم اور تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی کو بھی سراہا

ڈیرہ مراد جمالی (اے این این) ڈیرہ مراج جمالی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی کامیاب کارروائیاں 13 سالہ مفرور بجرم دفعہ 364 - کو مبینہ موٹر سائیکل اور ماسٹر کی برآمد روہڑ ٹاؤن کو تھانہ ڈی آئی جی پولیس سبی آباد رینج اور ایس ایس پی ضلع نصیر آباد کی خصوصی ہدایات پر پولیس کو کامیاب کرتے ہوئے SHO قاضی ذیرہ مراد جمالی اسپیکٹر عبدالرزاق نے CIA انچارج بیدار علی اور

ایئرپورٹ روڈ پر احتجاج، کوئٹہ میں ٹریفک کا دباؤ بڑھ گیا، ایس ایس پی ٹریفک

ٹریفک محمد بلوچ کا مختلف شاہراہوں کا دورہ، شہریوں سے تعاون اور غیر ضروری سفر سے گریز کی اپیل

کوئٹہ (یو این این) کوئٹہ میں ایئرپورٹ روڈ پر جاری احتجاج کے باعث شہری مختلف شاہراہوں پر ٹریفک کا دباؤ بڑھ گیا ہے، جبکہ ٹریفک پولیس متبادل راستوں پر گاڑیوں کی روانی برقرار رکھنے کے لیے خصوصی اقدامات میں مصروف ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک محمد بلوچ نے شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے ٹریفک کی صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنے کے لیے متبادل راستوں پر ٹریفک کی روانی یقینی بنائی جائے۔ اس دوران ٹریفک اہلکار مختلف اہم شاہراہوں پر تعینات رہے اور شہریوں کو رہنمائی کرتے رہے۔ ایس ایس پی ٹریفک محمد بلوچ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، ٹریفک پولیس کی ہدایات پر عمل کریں اور محکمہ صحت متبادل راستے استعمال کریں تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہری ڈبل پارکنگ، ون وے کی خلاف ورزی اور غیر قانونی پارکنگ سے اجتناب کریں تاکہ ٹریفک کی روانی برقرار رہے۔ انہوں نے بتایا کہ احتجاج کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال کے پیش نظر رات کے اوقات میں ہمیں روڈ اور بیزل روڈ پر ٹریفک کے لیے مختص کیا گیا ہے تاکہ شہریوں کو ٹریفک کی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پاکستان ریلوے کی 3 حادثات کی انکوائریاں التوا کا شکار ذمہ داروں کیخلاف کارروائی نہ ہوسکی

قوانین کے مطابق غفلت اور لاپرواہی کے مرتکب افسران اور ملازمین کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے تھی

لاہور (این این آئی) پاکستان ریلوے 3 حادثات کے انکوائریاں بروقت مکمل نہ کرسکا باہم بغض انکوائریاں مکمل بھی ہوئیں تو ان پر اعلیٰ افسران نے مختلف اعتراضات لگا کر متعلقہ افسران کو بچانے کی کوشش کی قوانین کے مطابق غفلت اور لاپرواہی کے مرتکب افسران اور ملازمین کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے تھی۔ ذرائع کے مطابق ریلوے 3 حادثات کے بعد اعلیٰ حکام کی مطابق سال 2025 سے لے کر 10 جون 2026 تک ہونے والے حادثات میں 31 زائد مسافر اور مال بردار ٹرینیں ڈی رینلٹ تصادم ٹکری کا ذیلوں اور ان کے پاور پلانٹ وین میں آگ لگنے جیسے حادثات کا شکار ہوئیں، ان حادثات کی ابتدائی تحقیقات کے بعد فیڈ ایل انوسٹی گیشن ٹیم تشکیل دی گئی۔

کوئٹہ شہر میں قرنطینہ مضبوطی کے تحت برقی لائٹوں کی خلاف ورزی کے محکموں کی تعجیب کے سلسلے میں بکل ہورہے ہیں، کمیٹی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ اسٹیٹ سیوائی کمیٹی (سیسو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں قرنطینہ مضبوطی کے تحت برقی لائٹوں کی خلاف ورزی اور تعجیب کے سلسلے میں 9 جولائی کو (بروز جمعرات) تیاب کے سلسلے میں 9 جولائی کو (بروز جمعرات) زرغون روڈ اسٹیشن کے 11 گاؤں گلی پانی پاس، صابرآباد، ایف سی، عسکری وین فیروز ایں دن 1 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بکل بند رہیں۔ اسی طرح سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11 سریاب مین، سریاب موٹر کوٹ آباد، اسماعیلیہ روڈ سے 9 گاؤں اور 10 ہزاری کو (روزانہ) صبح 10:00 سے 3:00 بجے سے دوپہر 2:00 بجے تک جبکہ شاہ گرڈ اسٹیشن کے 11 ویسٹرن پاس پاس، جنبل فورٹ، آپو فیڈر پر صبح 10:00 بجے سے دوپہر 2:00 بجے تک بند ہوں۔ ایک علاقہ 10 ہزاری کو (روزانہ) کوئٹہ زرغون گرڈ اسٹیشن کے 11 گاؤں گلی پانی پاس، صابرآباد کا ریٹ فیڈر پر دن 1 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بکل کی فراہمی معطل رہے گی۔

ثروب پولیس کی کارروائی 9 سالہ بچی افغان مہاجر کیمپ سے بازیاب

حکومت افغان مہاجرین کی واپسی واپسی کا یقین بھی بھورت دیگر پر امن احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں

ثروب (اے این این) ثروب نیو آبادی میں گزشتہ روز سے لاپتہ ہونے والی 9 سالہ بچی سمدرا بی کو پولیس نے کامیاب بازیاب کرادیا کی دوران افغان مہاجر کے گھر سے بحفاظت بازیاب کرلیا تفصیلات کے مطابق ثروب کے علاقے نیو آبادی میں گزشتہ روز سے لاپتہ ہونے والی 9 سالہ بچی کو ایک ہمسایہ افغان مہاجر کے گھر کے باورچی خانے میں موجود ایک حلیہ سے بازیاب کرلیا گیا۔ بچی کو بحفاظت والدین کے حوالے کیا گیا۔ پولیس کے مطابق بچی کو اغوا کرنے کے دوران ملزم کا کہنا ہے کہ ان کے گھر کے باورچی خانے میں بچی کو چھپایا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق

Daily SABA-QTA
روزنامہ صباء کوئٹہ
Phone: (081-2830266
Email: saba6097595@gmail.com
ABC CERTIFIED

پبلشر بالاچ نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ صباء ارشد درانی بلڈنگ روم نمبر 3 علمدار روڈ سے شائع کیا

جنگ کی نوعیت بدل چکی

پاکستان کی مسلح افواج بھی اپنی حکمتِ عملی اور صلاحیتوں کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال رہی ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسٹریٹجک وضاحت اور ادارہ جاتی پیشہ ورانہ صلاحیت ہی پیچیدہ چیلنجز سے نمٹنے کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی جیسے ادارے مستقبل کی عسکری اور سول قیادت کو باہمی روایتی اور غیر روایتی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ پاکستان دشمن انٹیلی جنس ایجنسیوں کی ملک کو غیر مستحکم کرنے کی کوششوں سے مکمل طور پر آگاہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ایجنسیوں کے زیر سرپرستی کام کرنے والے پراکسی نیٹ ورکس پاکستان کے امن، استحکام اور معاشی ترقی کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوسکیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کو ریاست پوری قوت سے کچل دے گی اور قوم کی مکمل حمایت سے دہشت گردوں کے ٹھکانے اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ جنگیں میڈیا کے شور یا سیاسی نعروں سے نہیں بلکہ ایمان، اتحاد اور نظم وضبط سے جیتی جاتی ہیں۔ انہوں نے پاکستان کی آزمودہ کار مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت، بلند حوصلے اور آپریشنل تیاری پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ خطاب کے اختتام پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے گریجویٹنگ افسران کو دیانت، بے لوث خدمت اور وطن سے غیر متزلزل وابستگی کے اصول اپنانے کی تلقین کی۔ اس موقع پر نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی آمد پر صدر این ڈی یو نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا استقبال کیا۔

پاکستان میں مڈل کلاس کیوں سکڑ رہی ہے؟

کسی ملک کی ترقی کا انحصار صرف GDP پر نہیں ہوتا بلکہ اس بات پر بھی ہوتا ہے کہ اس ملک کا متوسط طبقہ (مڈل کلاس) کتنا مضبوط اور کتنا بڑا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک مثلاً جرمنی، جاپان، جنوبی کوریا اور کینیڈا میں مڈل کلاس کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہی طبقہ ٹیکس ادا کرتا ہے، صنعت وتجارت کو سہارا دیتا ہے، تعلیم اور ہنر پر سرمایہ کاری کرتا ہے، یوں معیشت کو استحکام بخشتا ہے۔

ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان میں مڈل کلاس کی شرح 46 فیصد سے کم ہو کر تقریباً 35 فیصد رہ گئی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران متوسط طبقہ شدید معاشی دباؤ کا شکار ہوا ہے۔ ایک عام متوسط گھرانے کی آمدنی کا بڑا حصہ گھر کے کرائے، بجلی، گیس اور پانی کے بلوں، بچوں کی اسکول فیس، علاج معالجے، ٹرانسپورٹ اور روزمرہ اشیائے خورونوش پر خرچ ہو جاتا ہے۔ بہت سے تنخواہ دار خاندانوں کے لیے بچت کرنا تقریباً ناممکن ہو چکا ہے جب کہ بعض خاندانوں کو اخراجات پورے کرنے کے لیے قرض لینا پڑ رہا ہے۔

پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے تازہ ہوم سن ہولڈ انکیم اینڈ اکنامک سروے 2024-25 کے مطابق ایک گھرانے کی اوسط ماہانہ آمدنی تقریباً 82,179 روپے ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس رقم میں ایک اوسط خاندان کا ماہانہ گزارا ممکن ہے؟ اس وقت ایک متوسط طبقے کے گھر کا بنیادی بل 20 سے 30 ہزار روپے تک آ جاتا ہے جب کہ گھر کا کرایہ تقریباً 50 ہزار روپے ہے۔ یوں صرف کرائے اور یوٹیلٹی بلوں کی ادائیگی ہی پوری آمدنی کو ختم کر دیتی ہے۔ ایسے میں کھانے پینے، علاج معالجے، ادویات اور بچوں کی تعلیم کے اخراجات کیسے پورے کیے جائیں؟ گزشتہ چند برسوں میں پٹرول کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں زندگی کی تقریباً تمام ضروری اشیاء کی قیمتیں بھی تیز گنا بڑھ چکی ہیں۔ چنانچہ متوسط طبقے کے لیے متوازن گھریلو بجٹ بنانا تقریباً ناممکن ہو گیا ہے۔ پاکستان میں اس وقت نچلا طبقہ کسمپرسی کی زندگی گزار رہا ہے۔ اس طبقے کے بہت سے افراد حکومتی مالی امداد، سماجی تنظیموں کی معاونت اور فلاحی دسترخوانوں سے استفادہ کر لیتے ہیں لیکن مڈل کلاس کی صورت حال اس سے بھی زیادہ تشویشناک ہے۔ اس طبقے کی عزت نفس اسے امدادی پروگراموں یا خیراتی دسترخوانوں سے فائدہ اٹھانے سے روکتی ہے۔ وہ کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا بلکہ محدود تنخواہ میں انتہائی مشکل سے گزارا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طبقے کو اپنے بچوں کو معیاری تعلیم دلانا بھی ضروری ہوتا ہے مگر تعلیمی اداروں کی فیسیں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں۔ اسی طرح علاج معالجے کے لیے نجی اسپتالوں اور کلینکس کا رخ کرنا پڑتا ہے لیکن ان کے اخراجات برداشت کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ملازمت پر مناسب لباس پہن کر جانا، اپنی سماجی عزت برقرار رکھنا اور روزمرہ ضروریات پوری کرنا بھی اس طبقے کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ توانائی کے ذرائع کی قیمتوں میں اضافے کے باعث سفر کرنا بھی انتہائی دشوار ہو گیا ہے۔ بہت سے ملازمین کے لیے روزانہ دفتر آنا جانا ایک معاشی مسئلہ بن چکا ہے۔ ایک شخص جو موٹر سائیکل رکھتا ہے، اب اس کی مناسب دیکھ بھال بھی نہیں کروا سکتا۔ روزانہ ایسے مناظر دیکھنے میں آتے ہیں کہ ایک متوسط طبقے کا فرد اپنی خستہ حال موٹر سائیکل پر دو یا تین بچوں کو بٹھا کر سفر کر رہا ہوتا ہے۔ موٹر سائیکل میں نہ مناسب لائٹس ہوتی ہیں، نہ سائیڈ مرر اور نہ ہی چین کور۔ صرف اس لیے کہ وہ رکشے یا ٹیکسی کا خرچ برداشت نہیں کر سکتا۔ سوال یہ ہے کہ حکومت متوسط طبقے کو کس طرح حقیقی ریلیف فراہم کر سکتی ہے؟ سب سے موثر شکل یہی ہے کہ بنیادی ضروریاتِ زندگی خصوصاً آٹا، چینی، گھی، بجلی، گیس اور پٹرول کی قیمتوں کو قابو میں رکھا جائے بلکہ جہاں ممکن ہو، ان میں کمی کی جائے۔ اگر ٹاگھر میں موجود ہو تو انسان سادہ روٹی بھی کھا لیتا ہے لیکن اگر آٹا ہی عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہو جائے تو زندگی مزید مشکل ہو جاتی ہے۔ ایسے بنیادی مسائل میں جن پر حکومت کو فوری توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ متوسط طبقہ مہنگائی سے کس قدر متاثر ہوا ہے، اس کا اندازہ ایک مثال سے لگایا جا سکتا ہے۔ گریڈ 16 کے ایک سرکاری ملازم کو 2014 سے ماہانہ پانچ ہزار روپے کنوینس الاؤنس ملتا رہا تھا، جسے جولائی 2016 میں بڑھا کر 7,500 روپے کر دیا گیا۔ یاد رہے کہ 2018 میں پٹرول تقریباً 95 روپے فی لیٹر تھا جب کہ آج اس کی قیمت کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ مسئلہ صرف پٹرول کا نہیں بلکہ 2018 کے بعد مجموعی مہنگائی میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔

ڈاکٹر نوید اقبال انصاری

کوآرڈی نیشن کے لیے وفاقی ادارے کی ضرورت

وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ کوآرڈی نیشن کے لیے اگر کوئی وفاقی ادارہ بنتا ہے تو ہمیں اعتراض نہیں ہے اور سرکاری اداروں کو مستقبل کے تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ کا یہ بیان بروقت اور صوبوں کی اصلاح، صوبوں کو آئین پر مکمل

محمد سعید آرائیں

عمل، باہمی شکایتوں کی نشان دہی اور ازالے کے لیے اس لیے بھی ضروری ہے کہ حال ہی میں نہری پانی کی تقسیم پر سندھ اور بلوچستان کا باہمی تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے جہاں پیپلز پارٹی کی اپنی حکومتیں ہیں جن کا باہمی تنازع منظر عام پر آنے سے قبل پی پی کی قیادت کو چاہیے تھا کہ وہ اپنے دونوں وزرائے اعلیٰ کو اس تنازع کے حل کے لیے ایک جگہ جمع کر کے بٹھاتے اور پانی کے اس شدید تنازع کا حل نکالتے مگر ایسا نہیں ہوا۔ بلوچستان کو کوٹے سے کم پانی فراہم کیے جانے کی تیاں ہو رہی ہیں، قانونی چارہ جوئی کی بات بھی سننے میں آ رہی ہے، اگر پی پی قیادت خود یہ تنازع طے کرا دیتی تو نہ یہ شکایت پیدا ہوتی۔ پی پی قیادت کا فیصلہ دونوں صوبوں کے لیے بھی قابل قبول ہوتا مگر بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا۔ سندھ کو پانی کے مسئلے پر پنجاب سے ناانصافی کی بہت زیادہ شکایات رہی ہیں مگر بلوچستان کی سندھ سے پانی کی شکایت کم رہی ہے۔ کے پی کو کئی ماہ سے پنجاب سے گندم و آٹا فراہم نہ ہونے کی مسلسل شکایات رہی ہیں جہاں مسلم لیگ (ن) اور پی ٹی آئی کی حکومتیں ہیں اور باہمی سیاسی مخالفت کے باعث ایسی شکایات بڑھا چڑھا کر بھی کی جاتی ہیں تاکہ اپنے عوام کو مطمئن رکھا جا سکے۔ صوبوں کی باہمی شکایتیں بعض دفعہ سیاسی انزام تراشی بن جاتی ہیں، جب وہاں مختلف سیاسی حکومتیں ہوں۔ پنجاب کو وفاق سے اتنی شکایتیں نہیں ہیں کہ جتنی سندھ اور کے پی کو ہیں جب کہ وفاق میں پیپلز پارٹی کی اتحادی حکومت ہے جب کہ جب وفاق میں اور سندھ میں 2008 میں پیپلز پارٹی کی حکومتیں تھیں تو سندھ کو وفاق سے شکایتیں نہیں ہوتی تھیں اور یہ قدرتی امر ہے کہ وفاق میں جس پارٹی کی حکومت ہو وہ صوبوں میں اپنی اپنی پارٹی کی صوبائی حکومت کا خیال رکھتی ہیں اور اپنی حکومتوں کو فوائد تی ہیں جس طرح ماضی میں (ن) لیگ نے پنجاب، پیپلز پارٹی نے سندھ اور پی ٹی آئی نے کے پی کو فوائد دیا تھا 2018 میں پنجاب، کے پی اور وفاق میں پی ٹی آئی کی حکومتیں تھیں تو انصاف کی وفاقی حکومت نے پنجاب سے زیادہ کے پی کو فوائد اتھا اور سندھ کی حکومت وفاقی حکومت سے شکایت کرتی رہی کہ سندھ کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے جب کہ ناانصافی کے باوجود پنجاب کو وفاقی میں اپنی حکومت سے کوئی شکایت نہیں تھی۔ بلوچستان ملک کا واحد اکلوتا صوبہ ہے جہاں اکثر مخلوط حکومتیں بنتی اور ٹوٹتی رہیں ہیں جہاں مسلم لیگ (ن) اور پی ٹی آئی کی حکومتیں ہیں اور باہمی سیاسی مخالفت کے باعث ایسی شکایات بڑھا چڑھا کر بھی کی جاتی ہیں تاکہ اپنے عوام کو مطمئن رکھا جا سکے۔ صوبوں کی باہمی شکایتیں بعض دفعہ سیاسی انزام تراشی بن جاتی ہیں، جب وہاں مختلف سیاسی حکومتیں ہوں۔ پنجاب کو وفاق سے اتنی شکایتیں نہیں ہیں کہ جتنی سندھ اور کے پی کو ہیں جب کہ وفاق میں پیپلز پارٹی کی اتحادی حکومت ہے جب کہ جب وفاق میں اور سندھ میں 2008 میں پیپلز پارٹی کی حکومتیں تھیں تو سندھ کو وفاق سے شکایتیں نہیں ہوتی تھیں اور یہ قدرتی امر ہے کہ وفاق میں جس پارٹی کی حکومت ہو وہ صوبوں میں اپنی اپنی پارٹی کی صوبائی حکومت کا خیال رکھتی ہیں اور اپنی حکومتوں کو فوائد تی ہیں جس طرح ماضی میں (ن) لیگ نے پنجاب، پیپلز پارٹی نے سندھ اور پی ٹی آئی نے کے پی کو فوائد دیا تھا 2018 میں پنجاب، کے پی اور وفاق میں پی ٹی آئی کی حکومتیں تھیں تو انصاف کی وفاقی حکومت نے پنجاب سے زیادہ کے پی کو فوائد اتھا اور سندھ کی حکومت وفاقی حکومت سے شکایت کرتی رہی کہ سندھ کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے جب کہ ناانصافی کے باوجود پنجاب کو وفاقی میں اپنی حکومت سے کوئی شکایت نہیں تھی۔ بلوچستان ملک کا واحد اکلوتا صوبہ ہے جہاں اکثر مخلوط حکومتیں بنتی اور ٹوٹتی رہیں

ذوالفقار احمد چیمہ

ہی ان پر عمل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ عوام تو پہلے ہی اس پر اسمبلی سے لاتعلق ہو چکے ہیں، اگر ایسی ہی صورتحال رہی تو ممبران بھی پارلیمنٹ کی کارروائی میں دلچسپی لینا اور قانون سازی میں شبت کردار ادا کرنا چھوڑ دیں گے۔ وفاقی یا صوبائی بجٹ میں عوام یا معاشرے کے پسے ہوئے اور معاشی دباؤ کا شکار طبقے کو کوئی ریلیف نہیں دیا گیا جو بے حد افسوسناک ہے۔ معاشی طور پر کمزور طبقوں کو ریلیف دینے میں کبھی صوبہ ؟ پنجاب سب سے آگے ہوا کرتا تھا مگر اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پنجاب میں کمزور طبقوں کے مسائل حل کرنا حکمرانوں کی ترجیحات میں ہی نہیں ہے۔ پنجاب ایک زرعی صوبہ ہے، یہاں کے کسان مسلسل زیادتیوں کا شکار ہو رہے ہیں، مگر کسی کو ان کی دادرسی مطلوب نہیں۔ مظلوم کسانوں کے علاوہ ایک بہت بڑا طبقہ سروسک اور ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کا ہے۔ ہر سال بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہ دالا بھی ضروری ہوتا ہے مگر تعلیمی اداروں کی فیسیں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں۔ اسی طرح علاج معالجے کے لیے نجی اسپتالوں اور کلینکس کا رخ کرنا پڑتا ہے لیکن ان کے اخراجات برداشت کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ملازمت پر مناسب لباس پہن کر جانا، اپنی سماجی عزت برقرار رکھنا اور روزمرہ ضروریات پوری کرنا بھی اس طبقے کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ توانائی کے ذرائع کی قیمتوں میں اضافے کے باعث سفر کرنا بھی انتہائی دشوار ہو گیا ہے۔ بہت سے ملازمین کے لیے روزانہ دفتر آنا جانا ایک معاشی مسئلہ بن چکا ہے۔ ایک شخص جو موٹر سائیکل رکھتا ہے، اب اس کی مناسب دیکھ بھال بھی نہیں کروا سکتا۔ روزانہ ایسے مناظر دیکھنے میں آتے ہیں کہ ایک متوسط طبقے کا فرد اپنی خستہ حال موٹر سائیکل پر دو یا تین بچوں کو بٹھا کر سفر کر رہا ہوتا ہے۔ موٹر سائیکل میں نہ مناسب لائٹس ہوتی ہیں، نہ سائیڈ مرر اور نہ ہی چین کور۔ صرف اس لیے کہ وہ رکشے یا ٹیکسی کا خرچ برداشت نہیں کر سکتا۔ سوال یہ ہے کہ حکومت متوسط طبقے کو کس طرح حقیقی ریلیف فراہم کر سکتی ہے؟ سب سے موثر شکل یہی ہے کہ بنیادی ضروریاتِ زندگی خصوصاً آٹا، چینی، گھی، بجلی، گیس اور پٹرول کی قیمتوں کو قابو میں رکھا جائے بلکہ جہاں ممکن ہو، ان میں کمی کی جائے۔ اگر ٹاگھر میں موجود ہو تو انسان سادہ روٹی بھی کھا لیتا ہے لیکن اگر آٹا ہی عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہو جائے تو زندگی مزید مشکل ہو جاتی ہے۔ ایسے بنیادی مسائل میں جن پر حکومت کو فوری توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ متوسط طبقہ مہنگائی سے کس قدر متاثر ہوا ہے، اس کا اندازہ ایک مثال سے لگایا جا سکتا ہے۔ گریڈ 16 کے ایک سرکاری ملازم کو 2014 سے ماہانہ پانچ ہزار روپے کنوینس الاؤنس ملتا رہا تھا، جسے جولائی 2016 میں بڑھا کر 7,500 روپے کر دیا گیا۔ یاد رہے کہ 2018 میں پٹرول تقریباً 95 روپے فی لیٹر تھا جب کہ آج اس کی قیمت کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ مسئلہ صرف پٹرول کا نہیں بلکہ 2018 کے بعد مجموعی مہنگائی میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔

سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم

بلوچستان جیسے چھوٹے اور پسماندہ صوبے نے بھی سرکاری ملازمین کی پنشن میں سات فیصد اضافہ کیا ہے، خیبر پختونخواہ میں بھی پنشن میں 7 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، سندھ میں تو تنہا دس فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ دوسرے تینوں صوبوں نے سات فیصد اضافہ کیا ہے مگر لوگ یہ دیکھ کر حیران اور ششدر رہ گئے ہیں کہ سب سے امیر صوبے کی حکومت کو بے چارے پنشنرز کے لیے سات فیصد کا معمولی اضافہ بھی منظور نہیں اور حکومت نے پنشن میں صرف ساڑھے تین فیصد اضافہ کیا ہے، شاید حکومت سمجھتی ہے کہ سات فیصد اضافہ ان کی اوقات سے زیادہ ہے۔ اتنا اضافہ کیا تو یہ بوڑھے فضول خرچی پر اتر ؟ گئیں گے اور اس عمر میں خراب ہو جائیں گے، سب سے امیر صوبہ اور اپنے ملازمین کو سب سے کم ریلیف۔ اس تنگ دلی پر بے چارے پنشنرز پنجاب حکومت کو یہی کہہ سکتے ہیں کہ

سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم

وہ سرکاری ملازمین جنھوں نے اپنی جوانی اور اپنی صلاحیتیں اس صوبے کی نذر کی ہیں، کیا صوبے کو چلانے والوں کے دل میں ان کے لیے کوئی ہمدردی نہیں۔ یاد رکھیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کی مختلف حیثیتیں اور مختلف روپ تھے، یہ استاد تھے تو علمی اثمع سائیکلوں، موٹر سائیکلوں اور بسوں کے ذریعے تعلیمی درسگاہوں میں پہنچتے اور کئی دہائیوں تک طلبا کو زیورِ تعلیم سے ؟ راستہ کرتے رہے۔ یہ طبیب تھے تو اپنی ذہانت، قابلیت اور مہارت بروئے کار لا کر مریضوں کا علاج کرتے رہے اور انھیں معاشرے کے صحت مند انسان بناتے رہے۔

یہ انجینئر تھے تو عوام کی سہولت کے لیے بڑی بڑی عمارتیں، سڑکیں، پل، اسپتال، اسکول اور کالج تعمیر کرتے رہے، اور بجلی کے بڑے بڑے کھمبے ایستادہ کر کے عوام کو روشنی اور ٹھنڈی ہوائیں مہیا کرتے رہے، ان میں سے کئی اپنے فرائض کی ادائیگی میں جاں سے بھی گذر گئے۔ ان میں عوام کے جان اور مال کے محافظ بھی ہیں، جو شہریوں کی جانیں بچانے کے لیے اپنی جانیں قربان کرتے رہے۔ یہ جب جوان تھے تو کئی دھائیوں تک حکومت نے ان کی جسمانی قوت، ذہانت، مہارت اور تجربے سے استفادہ کیا، اور اب وہ بوڑھے ہو گئے ہیں تو کیا حکومت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ ان سے منہ موڑ لے، حکومت اگر ایسا کرتی ہے تو یہ صریحاً ناانصافی اور زیادتی ہے۔ پنشن پر گزارہ کرنے والوں کو ایسے سلوک کی ہرگز توقع نہیں تھی۔ پنجاب حکومت کو ایسے طرز عمل کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ پنجاب حکومت تنخواہ اور پنشن دونوں میں دس فیصد اضافہ کرتی۔ مگر وہ سات فیصد کا بھی ؟ دھا کر رہی ہے جو انتہائی نامناسب بلکہ ظلم ہے۔ دوسری طرف دیکھیں تو حکمرانوں کے اپنے اللے تللے اسی طرح قائم ہیں، انتہائی مہنگی لگژری گاڑیاں اور مہنگے جہاز بھی خریدے جا رہے ہیں، ضلعی افسروں کے دفتر دیکھیں تو لگتا ہے دبئی کے سیون اسٹار ہوٹل ہیں، سرکاری دفتروں میں رشوت عام ہے اور انصاف نایاب ہے۔ کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اربوں روپے ان پراجیکٹس پر لگائے جا رہے ہیں جن کی نہ ضرورت ہے اور نہ ہی عوام کی طرف سے مطالبہ ہے۔ ہاں اگر پنجاب حکومت کے پاس پیسے نہیں ہیں تو مظلوم کسانوں کی اجناس خریدنے کے لیے نہیں ہیں، اساتذہ کو مناسب معاوضہ دینے کے لیے نہیں ہیں اور ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی پنشن کے لیے نہیں ہیں، اگر یہ

جنازے بھی تاریخ لکھتے ہیں

تاریخ صرف جنگوں، فتوحات، انقلاب اور معاہدوں سے نہیں بنتی۔ بعض اوقات ایک جنازہ بھی تاریخ کا رخ متعین کر دیتا ہے۔ کچھ جنازے خاموشی سے چند سو لوگوں کی موجودگی میں قبرستان کی مٹی اوڑھ لیتے ہیں اور وقت کے بے رحم بہاؤ میں گم ہو جاتے

زاہدہ حنا

ہیں مگر کچھ جنازے ایسے ہوتے ہیں جو شہروں، بستیوں اور نسلوں کے حافظے کا حصہ بن جاتے ہیں۔ ان میں شریک لوگ صرف ایک انسان کو سپرد خاک کرنے نہیں جاتے بلکہ اپنے عہد، اپنے دکھ، اپنی وابستگی، اپنے یقین اور اپنی اجتماعی یادداشت کی گواہی دینے بھی نکلتے ہیں۔ ایسے لمحوں میں ایک جنازہ محض تدفین کی رسم نہیں رہتا بلکہ تاریخ کے اوراق پر ثبت ہونے والا ایک ایسا واقعہ بن جاتا ہے جس کی بازگشت برسوں تک سنائی دیتی رہتی ہے۔ آج ایران کی سڑکوں پر اُمڈنے والے انسانوں کے اس سمندر کو دیکھ کر دل بار بار تاریخ کے دریچوں میں جھانکنے لگتا ہے۔ تہران سے قم، قم سے مشہد اور پھر مختلف شہروں تک جاری یہ سفر گنتی ایک تدفین نہیں ہے، یہ ایک ایسا منظر ہے جو ؟ نے والے برسوں میں تاریخ نویسوں، سماجیات کے طالب علموں اور سیاست کے مبصرین کو سوچنے پر مجبور کرے گا کہ آخر کون سی قوت تھی جس نے اتنے انسانوں کو ایک ساتھ ایک غم میں جوڑ دیا۔ کسی کے نزدیک یہ ایک مذہبی رہنما کی رخصتی ہے، کسی کے نزدیک ایک انقلابی عہد کا اختتام اور کسی کے نزدیک ایک متنازعہ سیاسی شخصیت کا آخری سفر۔ تاریخ ان تمام زاویوں کو محفوظ رکھے گی۔ مگر ایک حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ عوام کی اتنی بڑی تعداد کا شریک ہونا بذات خود ایک تاریخی واقعہ ہے۔ ان سارے مناظر کے بیچ مجھے کربلا یاد آئی۔ کربلا ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ تاریخ کی سب سے بڑی جنگ ظالم اور مظلوم کے درمیان ہوتی ہے۔ کربلا میں بظاہر اقتدار یزید کے پاس تھا، محل اس کے تھے، خزانہ اس کے پاس تھا، لشکر اس کے ساتھ تھا مگر تاریخ نے فیصلہ اس کے حق میں نہیں دیا۔

صدیوں بعد بھی کروڑوں انسان حسین ابن علی؟ کا نام احترام، محبت اور عقیدت سے لیتے ہیں جب کہ ظلم کی علامتیں نفرت اور عبرت کا استعارہ بن چکی ہیں۔ یہی کربلا کا سب سے بڑا سبق ہے کہ طاقت وقتی ہو سکتی ہے مگر اخلاقی فتح ہمیشہ انسانیت کے حصے میں آتی ہے۔ اسی لیے کربلا صرف ایک مذہبی واقعہ نہیں، انسانی ضمیر کی سب سے بڑی ؟ واز ہے۔ جہاں کہیں بھی ظلم اور مزاحمت ؟ ؟ منے سامنے ہوں، کربلا اپنی پوری معنویت کے ساتھ موجود ہوتی ہے۔ اس کا تعلق کسی ایک قوم، کسی ایک مسلک یا کسی خاص جغرافیہ سے نہیں، وہ ہر اس انسان کی میراث ہے جو جبر کے سامنے سر جھکانے سے انکار کرتا ہے۔ ایران کے ؟ ؟ جج کے حالات کو بھی اسی وسیع تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کسی شخصیت سے اختلاف یا اتفاق اپنی جگہ لیکن جب لاکھوں انسان کسی رہنما کو رخصت کرنے کے لیے گھروں سے نکلتے ہیں تو یہ محض ایک سیاسی اجتماع نہیں رہتا بلکہ ایک سماجی حقیقت بن جاتا ہے۔ تاریخ ایسے مناظر کو نظر انداز نہیں کرتی۔ شاید ہمارے زمانے میں اتنے بڑے عوامی جنازوں کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں۔ یہ سوال اپنی جگہ اہم ہے کہ ؟ خر لوگ کیوں نکلتے ہیں؟ صرف ریاست کے حکم پر، صرف روایت کے تقاضے یا اس لیے کہ وہ اپنے دل کی کسی گہری وابستگی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں، ان سوالوں کا جواب وقت دے گا مگر سوال اپنی جگہ باقی رہیں گے۔ دنیا بھر سے آنے والے سربراہانِ مملکت، وزرائے خارجہ، سفارت کار اور دیگر معزز شخصیات جب اس جنازے میں شریک ہوں گے تو شاہدان میں سے کچھ ایک لمحے کے لیے اپنے گریبان میں بھی جھانکیں۔ کیا ان کے اپنے ملک کے لوگ بھی ان کی رخصت پر اسی طرح گھروں سے نکلیں گے؟ کیا ان کے نام بھی محبت سے لیے جائیں گے؟ یا ان کی یاد صرف سرکاری پروٹوکول، محلات، بینک اکاؤنٹس اور اقتدار کی فائلوں تک محدود رہ جائے گی۔ اقتدار کی کرسی انسان کو بہت کچھ دیتی ہے لیکن عوام کے دلوں میں جگہ نہیں دے سکتی۔ وہ جگہ صرف خدمت، دیانت، قربانی اور اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑے رہنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ہم ایک عجیب دنیا میں سانس لے رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کی باتیں ہو رہی ہیں، اربوں اور کھربوں ڈالر کی دولت چند ہاتھوں میں سمٹتی جا رہی ہے، دنیا کے امیر ترین انسانوں کی دولت کئی ملکوں کی سالانہ جیٹ سے زیادہ ہو چکی ہے لیکن دوسری طرف بھوک، جنگ، بے گھری اور محرومی بھی اسی شدت سے موجود ہیں۔ ایسے میں کسی رہنما کی اصل میراث اس کی ذاتی دولت نہیں بلکہ وہ اعتماد ہے جو وہ اپنے لوگوں کے دلوں میں چھوڑ جاتا ہے۔ کتنے ہی حکمران ایسے گزرے جنھوں نے سونے کے محل تعمیر کیے، اپنے نام کے مجسمے نصب کروائے، اپنی تصویریں ہر سرکاری دفتر میں ؟ ویزاں کیں مگر ان کے جانے کے بعد ان کے نام مٹ گئے۔ دوسری طرف ایسے لوگ بھی تھے جن کے پاس ذاتی دولت نہ تھی لیکن ان کے نام ؟ ج بھی دلوں میں چراغ کی طرح روشن ہیں۔ تاریخ کا ؟ خر یہی فیصلہ کرتا ہے کہ وہ ؟ ؟ خری فیصلہ کرسی میں نہیں، عوام کے حافظے میں لکھتی ہے۔ زندگی کی اصل کامیابی یہی ہے کہ انسان اپنے بعد لوگوں کے دلوں میں کس صورت زندہ رہتا ہے۔ وہ دولت جو تجوریوں میں بند رہے، وہ اقتدار جو خوف کے سہارے قائم ہو اور وہ عظمت جو صرف پروٹوکول کی مرہونِ منت ہو، وقت کے ایک تھپیڑے سے بکھر جاتی ہے مگر وہ محبت جو عوام کے دلوں میں جگہ بنا لے اسے صدیوں کی گرد بھی دھندلا نہیں سکتی۔ کربلا میں صرف ایک معرکہ نہیں برپا ہوا تھا، وہاں انسانیت کے لیے ایک معیار قائم کیا گیا تھا۔ اس معیار پر ہر دور کے حکمران، ہر عہد کے انقلابی، ہر مذہبی پیشوا اور ہر صاحب اقتدار کو پرکھا جاتا ہے۔ سوال صرف یہ نہیں کہ کس کے پاس کتنی طاقت تھی بلکہ یہ بھی کہ وہ طاقت کس کے لیے استعمال ہوئی۔ کیا وہ مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوا یا ظالم کے ساتھ؟ کیا اس نے انسان کو مقدم رکھا یا اقتدار کو۔ زندگی ہمیں موقع دیتی ہے کہ ہم کس طرف ہیں، حق کے ساتھ یا پھر جھوٹ اور ظلم کے ساتھ۔ ہمیں اپنا راستہ خود متعین کرنا ہوتا ہے۔

پاکستانیوں کی پسندیدہ ڈش

انسان اور کھانے کا جنم جنم کا ساتھ ہے، جب سے انسان نے اس دنیا میں جنم لیا ہے تب سے یہ کم بخت، بلاخرد اور بھی نہ بھرنے والا پیٹ بھی اسے لاحق رہا ہے۔ اس نے اس کے اندر کیا کیا کچھ نہیں ڈالا ہے لیکن یہ اندھا کنواں نہ بھی بھرا ہے، نہ بھرے گا۔ خیر پیٹ کا جو قصہ ہے وہ تو چلتا

سعد اللہ جان برق

رہے گا، انسان اور اس کا پیٹ، دونوں ہی ؟ ؟ ہیں مگر ہم تو ٹھہرے ''پاکستانی'' میں لیکن کبھی کبھی کسی قوم، نسل یا ملک کی وجہ سے خاص خاص قسم کی ''خوریاں'' بھی مشہور ہو جاتی ہیں، مثلاً بنگلا والے ''چاول مچھی'' کے دلدادہ ہیں، افغانستان وغیرہ والے گوشت خور ہوتے ہیں، چین والے شاکسار لوگ کسی بھی چیز کی ناقدری نہیں کرتے یعنی ''سب کچھ خور'' ہوتے ہیں۔ ترے دہان ''میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے''۔ عربستان کے بارے میں ازراہ تفنن کہا جاتا ہے کہ وہاں مرد حضرات زیتون پسند کرتے ہیں کیونکہ زیتون نام اکثر خواتین کے ہوتے ہیں بلکہ ہم نے تو سنا ہے کہ وہ گوشت کے لیے بھی بھیڑ، بکری کو دنبوں اور بکروں اور گائے، اونٹنیوں کو میل اور اونٹ پر ترجیح دیتے ہیں۔ سبزیوں میں بھنڈی توری کو زیادہ پسند کرتے ہیں، بینسہ کدو کریلے کے۔ بلکہ دسترخوان میں بھی ''چار'' کی جگہ ''چٹنی'' کو جگہ دیتے ہیں اور شربت کی جگہ ''لسی'' کو پسند کرتے ہیں بلکہ ہم نے کچھ خاص دانائے راز لوگوں سے سنا ہے کہ بعض مردمت کو بھی اس لیے پسند کرتے ہیں کہ موت ؟ تا نہیں ؟ تی ہے۔ خیر یہ تو دوسرے ممالک اور اقوام کی خوریاں اور کھانے یا پسندیدہ غذائیں ہیں، اپنے پاکستان کی پسندیدہ اور کھائی جانے والی غذا یا ''کھانا'' کیا ہے؟ یہ معلوم کرنے میں ہمیں بہت محنت کرنا پڑی، دانتوں پسینے ا ؟ گئے اور بہت سارے اندھے کنو ؟ ں میں بانس ڈالنا پڑے حالانکہ ا ؟ پ جانتے ہیں کہ بہت ساری سرکاری اکیڈمیوں کے ڈگری یافتہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تربیت یافتہ ہیں بلکہ زیرِ تربیت رہے ہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ پاکستان میں بہت سارے لوگ اپنے سارے پسندیدہ کھانے اور خوریاں رکھتے ہیں، کہیں پر گوشت کو جزوِ ایمان سمجھا جاتا ہے تو کہیں پر دالوں کو۔ کہیں بھی معروف ہے تو کہیں گڑ ابھی، کہیں بریانی کی دھوم ہے تو کہیں موٹے چاول اور گوشت حلیم نما ڈش کی۔ اور ہمیں صرف ای

★ نقیب 1

بیان میں صدر مملکت نے کہا کہ جنین میں آنے والے تباہ کن سیلاب اور شدید بارشوں سے متاثرہ چینی بھائیوں اور بہنوں کو پہنچنے والے نقصان پر گہرا دکھ اور افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے پیاروں کو کھونے والے خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار اور اس مشکل وقت میں چین کے عوام کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی کا اعادہ کرتا ہوں۔ صدر مملکت نے کہا کہ ہماری آمد کی وقتی پیشکش مشروط تھی اور اس شرط سے کہ اپنے جہاں میں وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملنے کے مختلف مواقع ہیں جو کہ ان طوفان، شدید بارشوں اور کئی کے دوسرے سے نے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ چین کے گوانگ جی ژوانگ خودمختار علاقے اور ہوبے اور گانسو صوبوں میں حالیہ تیز طوفان، بگولوں، برف کے توڑ کرنے اور شدید بارشوں سے ہونے والے جنین جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے چین کے عوام اور اپنی طرف سے صدر کی دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ چین کے عوام کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ چین کی حکومت اور عوام بالخصوص سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس مشکل وقت میں ہمارے چینی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہم مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور زخمیوں کی صحت یابی کی دعا کرتے ہیں۔

★ نقیب 2

صدر مسعود پزشکیان بھی طوس ہنرہ میں شرکت کے لیے نجف پہنچے۔ تاہم ایران پر امریکی حملوں کے بعد وہ واپس وطن روانہ ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ صدر مذکورہ ہی کابینہ بعد میں انجمن کی ایام تعزیت کے راستے پر چلنے کی کا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ایران پر امریکی حملوں کے شروع ہونے کے بعد صدر پزشکیان کی عراقی صدر سے بات چیت ہوئی۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق صدر پزشکیان نے عراقی صدر سے کہا کہ ایران کے خلاف جارحیت کو روکنے کے لیے عراق کی سرزمین کو استعمال نہ کیا جائے۔ ذرائع کے مطابق صدر پزشکیان نے عراقی صدر سے کہا کہ ایران کے خلاف کسی بھی